S_1997_1_261_262

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

وائی۔آر۔ویرانا

بنام۔

ریاست کرناٹک اور دیگران

7 مئی 1997

کے۔راما سوامی، ایس۔ساگر احمد اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

کرناٹک لینڈ ریفارمز ایکٹ 1961:

دفعہ 44 اور 48 اے-قبضہ کرایہ دار-حق کو تسلیم کرنے کے لیے فارم 7 میں باپ کی درخواست-زمین پر کاشتکاری بیٹے کے قبضے میں ہیں اور باپ کے نہیں-منعقد، درخواست کو نیچے کی عدالت عالیان نے صحیح طور پر مسترد کر دیا تھا-چونکہ درخواست غلط موقف کی وجہ سے دائر کی گئی تھی، اس لیے بیٹوں کے لیے فارم 7 میں درخواست دینا کھلا ہوسکتا ہے اور اس صورت میں حد کو ان کے دعوے کو مسترد کرنے کی بنیاد کے طور پر نہیں لیا جا سکتا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ: 1997 کی خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 11352-53۔

کرناٹک عدالت عالیہ کے L.R.R.P.No 2179/88 اور سی۔پی۔نمبر 499 آف 1996 مورخہ 10.6.96 / 6.1.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے جی۔وی۔چندر شیکھر اور پی۔پی۔سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

یہ ایک غیر متنازعہ حقیقت ہے کہ کرناٹک لینڈ ریفارمز (امینمنٹ) ایکٹ یکم مارچ 1974 سے نافذ ہوا تھا۔درخواست گزار نے کرناٹک ضلع کے کے آر نگر تعلقہ میں واقع 13 ایکڑ اور 24 گنٹھہ اراضی کے سلسلے میں قبضہ کرایہ دار کے طور پر دعوی کیا۔جب اس نے قبضے کے کرایہ دار کے طور پر اپنے حقوق کو تسلیم کرنے کے لیے فارم 7 میں درخواست دائر کی تو ٹریبونل نے اس کے دعوے کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ اس کے بیٹے زمین پر کاشتکاری کر رہے تھے۔یہ فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ درخواست گزار زمین پر کاشت نہیں کر رہا تھا، اس لیے

وہ فارم-7 میں درخواست دائر نہیں کر سکتا تھا اور اس لیے وہ محفوظ کرایہ دار کے طور پر سمجھے جانے کا حقدار نہیں تھا۔اس حکم کی تصدیق عدالت عالیہ نے ایل آر آر پی نمبر 2179/88 اور سی پی نمبر 499/96 میں 10 جون 1996 اور 6 جنوری 1997 کو کی۔اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ کاشت کاری میں کرایہ دار کرناٹک لینڈ ریفارمز ایکٹ (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 44 اور 48-اے کے تحت دعوی کرنے کا حقدار ہے، اپنے طور پر تسلیم شدہ طور پر یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ زمین پر کاشتکاری نہیں کر رہا تھا، درخواست گزار کے قبضے کے کرایہ دار کے حق کو صحیح طور پر مسترد کر دیا گیا۔اس کی حیثیت مشترکہ خاندان کے شریک مالک، کارتا کی ہے اور اس طرح اس نے اپنے بیٹوں کی طرف سے اسے دائر کیا تھا اور بیٹے خاندان کی طرف سے زمین پر کاشت کر رہے تھے؛ چونکہ یہ زمین درخواست گزار اور اس کے بھائی کے درمیان 1957 میں تقسیم کے وقت حاصل کی گئی تھی، یہ مشترکہ خاندانی ملکیت ہے۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ وہ ذاتی طور پر اپنی نمائش پر زمین پر کاشتکاری نہیں کر رہا ہے، ٹریبونل اور عدالت عالیہ کی طرف سے درج کردہ نتیجہ قانون کی کسی واضح غلطی سے خراب نہیں ہوتا ہے۔تاہم، غلط موقف کی وجہ سے فارم-7 میں درخواست دائر کی گئی۔اسے ایک محفوظ کرایہ دار کے طور پر اس دعوے سے محروم رکھا گیا تھا۔اگر بیٹے واقعی یکم مارچ 1974 کو ترمیم ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے کرایہ دار کے طور پر زمین پر قابض تھے، تو یہ بیٹوں کے لیے فارم 7 میں درخواست دینے اور معاملے کا فیصلہ کرنے کے لیے کھلا ہو سکتا ہے۔قانون میں جو حد مقرر کی گئی ہے، مخصوص حقائق میں، ان کے دعووں کو مسترد کرنے کی بنیاد کے طور پر نہیں لیا جا سکتا ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مندرجہ بالا مشاہدات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document